اِسلام
اور
عصرِ جدید

مدیر

محمد اسحاق

معاون مدیر

محمد سعید انور

ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ، جامعہ نگر، نئی دہلی۔۲۵

اِسلام اور عصرِ جدید (سہ ماہی)

(جنوری، اپریل، جولائی، اکتوبر)

جلد نمبر: ۵۰

دسمبر ۲۰۱۸ء

شمارہ: ۴

ISSN 2278-2109

اعانت زر کی شرحیں

	فی شمارہ	سالانہ	
اندرون ملک	۱۰۰/روپے	۳۸۰/روپے	(رجسٹرڈ ڈاک سے)
پاکستان و بنگلہ دیش	۴/امریکی ڈالر	۱۵/امریکی ڈالر	(رجسٹرڈ ڈاک سے)
دیگر ممالک	۱۲/امریکی ڈالر	۴۰/امریکی ڈالر	(رجسٹرڈ ہوائی ڈاک سے)

حیاتی رکنیت

اندرون ملک	۵۰۰۰/روپے	پاکستان و بنگلہ دیش	۱۵۰/امریکی ڈالر
دیگر ممالک	۴۰۰/امریکی ڈالر		

اس شمارے کی قیمت ۱۰۰/روپے

پرنٹنگ اسسٹنٹ: راشد احمد

ٹائٹل: اسلم آرٹسٹ

© جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ

مقالہ نگاروں کی رائے سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے

پتہ

ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی ۔۱۱۰۰۲۵

Website: www.jmi.ac.in/zhiis E-mail:zhis@jmi.ac.in

طابع و ناشر: اعزازی ڈائرکٹر، ذاکر حسین انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی ۔۱۱۰۰۲۵

مطبوعہ : لبرٹی آرٹ پریس، پٹودی ہاؤس، دریا گنج، نئی دہلی ۔۱۱۰۰۰۲

بانی مدیر: ڈاکٹر سید عابد حسین (مرحوم)

مجلس ادارت

پروفیسر شاہد اشرف (صدر)

پروفیسر طلعت احمد

نجیب جنگ آئی ۔اے ۔ایس (ریٹائرڈ)

لیفٹیننٹ جنرل محمد احمد ذکی (ریٹائرڈ)

پروفیسر شمیم حنفی

پروفیسر سلیمان صدیقی

پروفیسر محمود الحق

سید شاہد مہدی

پروفیسر ریاض الرحمٰن شروانی

پروفیسر رفاقت علی خاں

پروفیسر اختر الواسع

محمد فہیم اختر ندوی *

ملکی عدالتی نظام میں اسلامی قانون کی تفہیم

اسلام کا عدالتی نظام

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اسلام کا قانونی اور عدالتی نظام ہمہ گیر اور مالا مال ہے۔ نہ صرف نظری سطح پر بلکہ عملی سطح پر بھی اس کے نقوش بہت واضح اور گہرے ہیں۔ نیز طویل تاریخی عمل داری نے اسے واقعات اور تجربات کی کسوٹی پر پرکھ اور جانچ کر خوب خوب نکھار دیا ہے۔

یہ بات بھی بدیہی طور پر معلوم ہے کہ اسلام کے قانونی اور عدالتی اصولوں کی بنیاد قرآنی احکام اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہدایات وتشریحات پر ہیں۔ عہد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں نفاذ قانون اسلامی کے متعدد واقعات پیش آئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں فیصلے فرمائے۔[1]

ایسا بھی ہوا کہ بعض صحابہ کرام کو بعض معاملات میں فیصلہ کی ذمہ داری سپرد کی گئی اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے فیصلے کی تصدیق فرمائی، جیسا کہ واقعۂ بنی قریظہ میں حضرت سعد بن معاذؓ نے کیا۔[2] یوں بھی ہوتا رہا کہ صحابہ کرام مختلف علاقوں میں معلم اور قاضی بنا کر بھیجے جاتے رہے اور انھوں نے ہدایات قرآنی ونبوی کے مطابق فیصلے کیے۔[3]

* اسوسی ایٹ پروفیسر وصدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدر آباد